مانمن خبریں

نمبر 119_25 جنوری 2026

طویل عرصے تک تدریس کرنے کے باعث ہونے والا کلائی اور ران کا درد مکمل طور پر شفا پا گیا

سودام کم | خاتون، ۵۱ سال | سیوچو گو، سیول

میں ایک نجی اکیڈمی میں انگریزی کی معلمہ ہوں اور دن کا زیادہ تر وقت دائیں ہاتھ سے بورڈ پر لکھنے میں گزرتا ہے۔ چند ماہ پہلے میری دائیں کلائی اور انگوٹھے میں شدید درد شروع ہو گیا، جس کی وجہ سے چاک کو ٹھیک طرح پکڑنا ناممکن ہو گیا۔ درد اتنا بڑھ گیا کہ مجھے بورڈ پر لکھنے کے لیے چاک کو شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان رکھنا پڑتا تھا۔

لیکچرز کے دوران درد اس قدر شدید ہو گیا کہ اکیڈمی کو میرے لیے ایک اسسٹنٹ مقرر کرنا پڑا۔ روزمرہ زندگی میں برتن دھوتے وقت بھاری پلیٹیں اٹھانا میرے لیے مشکل ہو گیا تھا، اور اکثر میں بوتل کا ڈھکن تک نہیں کھول پاتی تھی۔ بعض اوقات آرام کی حالت میں بھی اچانک تیز درد اٹھتا، جو مجھے چونکا دیتا تھا۔

چرچ میں جب میں نوڈلز پیش کرنے کی خدمت انجام دیتی تھی تو شوربہ ہلانے کے لیے بڑا چمچ پکڑنا

بھی میرے لیے بے حد مشکل ہو جاتا تھا۔

تاہم 26 ستمبر کو ہونے والی الٰہی شفا کی عبادت کے دوران، جیسے ہی سینئر پادری سوجن لی نے پیغام شروع کیا، ایک حیرت انگیز بات ہوئی—میرے دائیں انگوٹھے کا درد مکمل طور پر ختم ہو گیا۔ ہلیلویا!

میں روزانہ چھ گھنٹوں سے زیادہ پڑھاتی ہوں، اس لیے میرے پیر ہمیشہ بھاری محسوس ہوتے تھے اور رانوں اور پاؤں کی تہہ میں شدید درد رہتا تھا، جس کی وجہ سے اکثر رات کو گہری نیند نہیں آتی تھی۔ میری رانیں اتنی درد اور سنسناہٹ محسوس کر رہی تھیں کہ بیٹھا رہنا بھی مشکل ہو جاتا تھا۔ پاؤں کے شدید درد کی وجہ سے کبھی کبھار میں اپنی بیٹی سے کہتی تھی کہ وہ ان پر قدم رکھ دے یا میرا شوہر انہیں مساج کرے۔

یہ سب درد مینمن سمر ریٹریٹ کے بعد مکمل طور پر ختم ہو گئے۔ میں حیران رہ گئی اور میرا دل شکر گزاری سے بھر گیا۔ حتیٰ کہ اب، پانچ ماہ گزرنے کے باوجود، درد دوبارہ نہیں ہوا اور میرے بازو اور ٹانگیں ناقابل یقین حد تک ہلکی محسوس ہوتی ہیں۔ میں اپنے خدا کا تمام شکر اور جلال ادا کرتی ہوں جس نے مجھے شفا دی۔

ٹریفک حادثے میں پاؤں اور انگلیوں کے فریکچر دعا کے ذریعے بغیر سرجری کے شفا پا گئے

جینیونگ لی | عمر ٦٦ سال، ایچئون، گیونگی-دو

یہ ایک تاریک، بارش بھری جمعہ کی رات، 10 اکتوبر تھی۔ جب میں احتیاط سے ایک غیر نشان زد کراس واک پار کر رہی تھی ، اچانک ایک کار سیدھی میری طرف آئی اور مجھے زور سے ٹکر مار دی۔ اس دھکے سے میرا جسم ہوا میں اچھل گیا اور پھر مجھے زمین پر گرایا گی ۔

حادثے کے بعد درد اتنا شدید تھا کہ میں بمشکل سانس لے پا رہی تھی۔ مجھے ایمبولینس کے ذریعے قریبی ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے ایکسرے کا معائنہ کیا اور کہا، "ایسا لگتا ہے جیسے کار کا پہیا آپ کے پاؤں کے اوپر سے گزرا ہو۔" انہوں نے وضاحت کی کہ میرے دائیں پاؤں کے اوپر والے ہڈی اور تمام پانچ انگلیاں ٹوٹ گئی ہیں اور مجھے بتایا کہ مجھے اگلے پیر کو سرجری کروانی ہوگی۔

گھر واپس آنے کے بعد، میں نے صورتحال اپنے شوہر کو بتائی، جنہوں نے کہا، ”اگر سرجری ضروری ہے تو چلیں، سئول کے کسی بڑے ہسپتال میں دوبارہ درست تشخیص کرواتے ہیں۔“

اس رات درد اتنا شدید تھا کہ میں ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتی تھی۔ پاؤں کے اوپر معمولی سا دباؤ بھی کانپنے والا درد پیدا کرتا، اور اس پر تھوڑی دیر وزن ڈالنا بھی ناقابل برداشت تھا۔ میرے پاس گھر کے اندر حرکت کرنے کا صرف ایک ہی راستہ تھا، اور وہ تھا وہ وہیل چیئر جسے میرے بیٹے نے گھر لایا تھا۔

اس دوران میں نے خدا کے سامنے اپنے ایمان پر گہرائی سے غور کیا۔ میں نے اُن لمحوں کو یاد کیا جب میں عبادت کے لیے دیر سے پہنچتی یا دوران سو جاتی، اور آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی۔ میں نے ڈاکٹر جیرک لی اور سینئر پادری سوجن لی کی بیماروں کے لیے ریکارڈ کی گئی دعا وصول کی۔ جب میں اتوار کو چرچ گئی، پادری ڈوکبن سیو نے میرے لیے پرخلوص دعا کی۔ دعا کے دوران، میرے پاؤں میں دھڑکن محسوس ہونے لگی اور وہ گرم ہو گئے، اور دعا ختم ہونے کے بعد، میں آہستہ آہستہ وہیل چیئر سے کھڑی ہوئی اور ایک قدم، پھر دوسرا قدم اٹھانے کے قابل ہو گئی۔

اگلے دن، 13 اکتوبر کو میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ مزید ٹیسٹ کے لیے سیول میں واقع سیمسنگ میڈیکل سینٹر گئی۔ ایکس ریز کا جائزہ لینے کے بعد ڈاکٹر نے کہا، "آپ کو سرجری کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف پلاسٹر کافی ہوگا صحت یابی کے لیے۔" جیسے ہی مجھے معلوم ہوا کہ سرجری ضروری نہیں، میرا دل شکر گزاری سے بھر گیا۔ اس کے بعد سے، درد تیزی سے کم ہونا شروع ہوگیا، اور پلاسٹر کے باوجود میں گھریلو کام آسانی سے سنبھالنے لگی۔

اتوار، 2 نومبر کو، میں نے پادری سوجن لی سے دعا کرنے کی درخواست کی کہ میرے ہڈیاں صحیح طریقے سے صحت یاب ہوں، اور انہوں نے براہِ راست زخمی حصے پر ہاتھ رکھ کر دعا کی۔ اگلے دن سیمسنگ میڈیکل سینٹر میں میرے فالو اپ معائنے کے دوران، ڈاکٹر نے کہا، "ہڈیاں اتنی مختصر مدت میں حیرت انگیز حد تک ٹھیک ہو گئی ہیں،" اور تیزی سے صحت یاب ہونے پر حیرت کا اظہار کیا۔ میں تمام شکر و شناء اپنے خداوند کے حضور پیش کرتی ہوں، جس نے مجھے زیادہ شدید چوٹ سے محفوظ رکھا اور بغیر سرجری کے اتنی جلد صحت یاب کیا۔

الٰہی شفا یابی کی عبادت

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
روح القدس کے جوشیلی کام کے ذریعے بے شمار شفا اور دعاؤں کے جوابات!
ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو اُبھرتے ہوئے دیکھیں!

جنوری ٣٠ کو جمعہ کی رات ٧:٠٠بجے
ہونے والی عبادت میں

جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)
اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی

میں نے بائبل پڑھتے ہوئے کوریائی زبان سیکھ لی اور ٦٠ سالہ معدے کی بیماری سے شفا پا گئی

ہیسن جیون | خاتون، ۸۲ سالہ، ینگڈونگپو-گو، سیول

میں اپنی بیس سال کی عمر سے معدے کی بیماری سے مبتلا ہوں، اور یہ تکلیف زیادہ تر زندگی میں جاری رہی۔ میرے شوہر کے جلد انتقال کے بعد، جو غم اور تنہائی میں نے جھیلے، وہ لگتا ہے کہ میرے جسم پر بھی اثر ڈال گئے۔ معدے سے تیزاب اوپر آتا رہتا اور ہاضمہ خراب ہونے کی وجہ سے مسلسل تکلیف رہتی۔ تھوڑا سا کھٹا یا سخت کھانا بھی معدے میں تیزابیت پیدا کر دیتا، جس کے بعد بے شمار ڈکاریں آتیں۔

جب علامات شدید ہوتی تھیں تو مجھے دن میں کئی بار کھٹا پانی تھوکنا پڑتا، اور معدے کے اندر بڑھتی ہوئی دباؤ کی وجہ سے گلے میں ایسی آوازیں آتی تھیں جو دوسروں کو تکلیف دیتی تھیں۔ اس وجہ سے میں بھیڑ والے مقامات سے خوف محسوس کرنے لگی اور دوسروں کے ساتھ کھانے میں غیر آرام دہ اور شرمندہ محسوس کرتی۔ جب بھی میری طرف توجہ مبذول ہوتی، تو میں اور زیادہ پیچھے ہٹ جاتی۔ میں اس معدے کی بیماری کے ساتھ تقریباً ساٹھ سال گزار چکی ہوں۔

پھر جنوری 2024 میں مجھے ایک سنگین حادثہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں میری ریڑھ کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا اور مجھے کئی مہینے اسپتال میں رہنا پڑا۔ اسپتال سے فارغ ہونے کے بعد بھی درد مسلسل رہا، اور ڈاکٹر نے کہا کہ اب مزید بہتری کی کوئی امید نہیں ہے۔ اس وقت یہ سوچتے ہوئے کہ ”میں وہیں مرنا چاہتی ہوں جہاں میرا بیٹا رہتا ہے“، میں نے کوریا آنے کا فیصلہ کیا۔ 23 فروری کو میں پہلی بار منمن سنٹرل چرچ گئی۔

میری پہلی عبادت کے دوران، جب مجھے پادری سوجن لی کی طرف سے دعا ملی، میرے شدید کمر کے درد جو کہ سرجری کے بعد کی وجہ سے تھا، فوراً غائب ہو گیا۔ اس لمحے میں، مجھے گہرائی سے احساس ہوا کہ خدا نے مجھے یہاں تک لے آیا ہے۔

پھر، اس سال یکم اگست سے نومبر کے آخر تک، پورے چرچ میں بائبل پڑھنے کی مہم شروع ہوئی۔ چونکہ میں نے صحیح طریقے سے کوریائی زبان نہیں سیکھی تھی، اس لیے کوریائی بائبل پڑھنا ہمیشہ مشکل محسوس ہوتا تھا۔ مجھے حروف کو پہچاننے میں دشواری ہوتی، اور بعض اوقات ایک صفحہ پڑھنے میں بھی کافی وقت لگ جاتا۔ میں سوچتی تھی، ’میں یہ موٹی بائبل کیسے پڑھ سکوں گی...؟‘

شروع میں یہ سب بہت زیادہ بھاری اور مشکل محسوس ہو رہا تھا۔

تاہم، میرے ضلع کے رہنما نے مجھے حوصلہ دیا اور کہا، "اگرچہ آہستہ ہو، لیکن ضرور پڑھو۔" اطاعت میں، میں نے ہر حرف کو پڑھنا شروع کیا۔ جیسے جیسے خدا نے مجھے فضل دیا، حروف سمجھ میں آنے لگے، میری پڑھنے کی رفتار بڑھ گئی، اور جو وقت میں کلامِ خدا کو پڑھنے میں گزار رہی تھی ، وہ آہستہ آہستہ خوشی میں بدل گیا۔ جتنا زیادہ میں کلام کے قریب آئی ، اتنا ہی میں نے محسوس کیا کہ میرا دل اور جسم آہستہ آہستہ بدل رہے ہیں اور شفا پا رہی ہوں ۔

پھر نومبر میں، چار ماہ کے بعد، میں نے بالآخر پوری بائبل پڑھ لی۔!

اسی دوران، میں نے ایک حیرت انگیز بات محسوس کی۔

"رُکو... مجھے ایسڈ ریفلکس نہیں ہوا۔"

"میں جو کچھ بھی کھاؤں، میرا معدہ آرام دہ محسوس کرتا ہے۔"

وہ معدے کی بیماری جو ساری زندگی مجھے تنگ کرتی رہی تھی، بالکل ختم ہو گئی۔ پہلے تو ڈکاریں گھنٹوں جاری رہتی تھیں، اور عبادت کے دوران بھی مجھے اس بات کی فکر رہتی تھی کہ کہیں سانس بند ہونے کی آواز نہ آجائے۔ لیکن جب میں تقریباً بائبل پڑھ کر ختم کرنے کے قریب پہنچی ، تو یہ تمام علامات بالکل ختم ہو گئی تھیں۔ چند دن اپنے حال پر غور کرنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ میں مکمل طور پر شفا پا چکی ہوں۔ الحمدللہ!

ان دنوں، میں جو چاہوں بلا خوف کھا سکتی ہوں—ایسا کچھ جو میں پہلے کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ اب میں ہجوم سے نہیں ڈرتی، چرچ کے لیے میرا ہر قدم ہلکا ہے، اور ہر عبادت کے وقت میرا دل خوشی اور شکر گزاری سے بھر جاتا ہے۔

میں اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے الفاظ نہیں پا رہی/رہا جو مجھ پر رحم فرمائے اور مجھے شفا دی، جب میں مایوسی میں جی رہی/رہا تھی اور یہ یقین کر چکی/چکا تھی کہ یہ بیماری کبھی ٹھیک نہیں ہوگی۔ میں اپنے نیک دل اللہ کا تمام شکر اور جلال ادا کرتی/کرتا ہوں جنہوں نے میری ساٹھ سالہ معدے کی بیماری کو مکمل طور پر شفا دی۔

پادری سوجن لی کا 'صرف بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط
فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔

** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کر کے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

یسوع مسیح کے صلیب پر کہے گئے آخری سات کلمات ۵

“مَیں پیاسا ہُوں”

اُس کے بعد یِسُوع نے جان لِیا کہ اَب سب باتیں تمام ہوئِیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہو تو کہا کہ ”میں پیاسا ہُوں“۔ وہاں سرِکہ سے بھرا ہُوا ایک برتن رکھا تھا۔ پَس اُنہوں نے سرِکہ میں بھِگوئے ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھّ کر اُس کے مُنہ سے لگایا۔

(یوحنا 19:28-29)

پرانے عہد نامے میں، ایسی پیشین گوئیاں ہیں جو صلیب پر یسوع کے مصائب کی پیشین گوئی کرتی ہیں۔ زبور 69:21، ”اُنہوں نے مجھے کھانے کو اِندراین بھی دِیا اور میری پیاس بُجھانے کو اُنہوں نے مجھے سرِکہ پِلایا“اس آیت کے مطابق، جب یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا اور اُس نے کہا، ”میں پیاسا ہوں،“ تو لوگوں نے ترش مے (سرکہ) سے بھرا ہوا ایک سپنج زوفا کی شاخ پر رکھا اور اُسے اُس کے منہ تک لے آئے۔

"یسوع مسیح کے پیدا ہونے سے بہت پہلے، زبور نویس نے الٰہی وحی کے ذریعے یسوع کے صلیب پر چڑھائے جانے کا ایک منظر دیکھا اور اسے اس طرح تحریر کیا۔ پھر، پانچویں کلمے ، ' میں پیاسا ہُوں ' میں پوشیدہ روحانی معنی کیا ہیں؟"

جب کوئی شخص بہت زیادہ خون بہا دیتا ہے تو فطری طور پر شدید پیاس لگتی ہے۔ مزید برآں، یسوع صلیب پر طویل وقت تک تپتی ہوئی دھوپ میں لٹک رہے تھے — سوچیں، ان کی پیاس کتنی شدید رہی ہوگی۔ لیکن یسوع نے یہ نہیں کہا کہ " میں پیاسا ہُوں " صرف اپنی جسمانی پیاس کے اظہار کے لیے۔ اس کلمے میں روحانی معنی چھپے ہیں۔ یہ ایک روحانی پیغام ہے جو ہمیں تلقین کرتا ہے کہ ہم خداوند کے خون کی قیمت ادا کریں اور اس کی پیاس بجھائیں۔

یہ پھر ہم یسوع کے خون کی قیمت کیسے لوٹا سکتے ہیں؟ یسوع نے اپنا خون اس لیے بہایا تاکہ گناہگار انسان کو نجات دے سکے۔ اس لیے، اُس کے خون کی قیمت واپس کرنا مطلب ہے کہ ہم دل سے اُن لوگوں کی روحیں بچانے کی کوشش کریں جو جہنم کی راہ پر ہیں اور انہیں اسمان کی بادشاہی کی طرف لے جائیں۔ دوسروں کو براہِ راست انجیل سنانے کے علاوہ، ہم روحوں کی نجات کے لیے دعا کر سکتے ہیں اور مشنری کام کے لیے مالی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم بالواسطہ طور پر روحیں بچانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

جب یسوع نے فرمایا، " میں پیاسا ہُوں "، تو کسی نے سرکے ش سے بھرا ہوا سپونگ لے کر اُس کے منہ تک پہنچایا۔ اس لمحے یسوع نے سرکے کو قبول کیا نہ کہ اپنی جسمانی پیاس بجھانے کے لیے، بلکہ کیونکہ اس میں روحانی معنی موجود تھے (زبور 21:69)۔

یہ خدا کی حکمتِ الٰہی کو ظاہر کرتا ہے: یسوع نے کھٹے سرکے پی تاکہ ہم نئ یسوع کے لہو کی میں پی سکے ۔ پرانی کھٹی سرکے پرانے عہد نامے کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، جبکہ نئ یسوع کے لہو کی میں اس محبت کے قانون کی علامت ہے جو یسوع کے ذریعے پورا کیا گیا۔

قدیم عہدنامے کے قانون کے مطابق، گنہگاروں کو اپنے گناہوں کی سزا بھگتنی پڑتی تھی، اور معافی پانے کے لیے انہیں جانور ذبح کر کے خون کی قربانی پیش کرنی پڑتی تھی۔ لیکن یسوع خود کفارہ بن کر صلیب پر مصلوب ہوئے اور ہمیں قانون کے تمام لعنتوں سے چھڑا دیا۔ یعنی، اس نے ہماری خاطر کھٹا سرکہ پیا ۔ یہ قدیم عہدنامے کے قربانی کے نظام کی تکمیل اور مکمل ہونے کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جانوروں کی قربانیاں اب ضروری نہیں رہیں۔

لہٰذا، اس پر ایمان لانے اور دل سے خلوصِ نیت کے ساتھ توبہ کرنے سے گناہ معاف کیے جا سکتے ہیں ، اور یسوع نے ہمیں یہ سچائی سکھانے کے لیے کھٹا سرکہ پیا ۔ اس کے بعد سے، کوئی بھی یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے دل کی بے باکی کے ساتھ خدا کے حضور حاضر ہو سکتا ہے۔ یہ قانون کے زمانے سے فضل کے زمانے کی طرف ایک عظیم موڑ بن گیا۔

خداوند کے قیمتی خون سے نجات پانے کے بعد، ہمیں ان بے شمار روحوں کی رہنمائی کرنی چاہیے جو موت کی طرف جا رہی ہیں تاکہ انہیں نجات کے راستے پر لے آئیں اور خداوند کی پیاس بجھائیں۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈونگجک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو